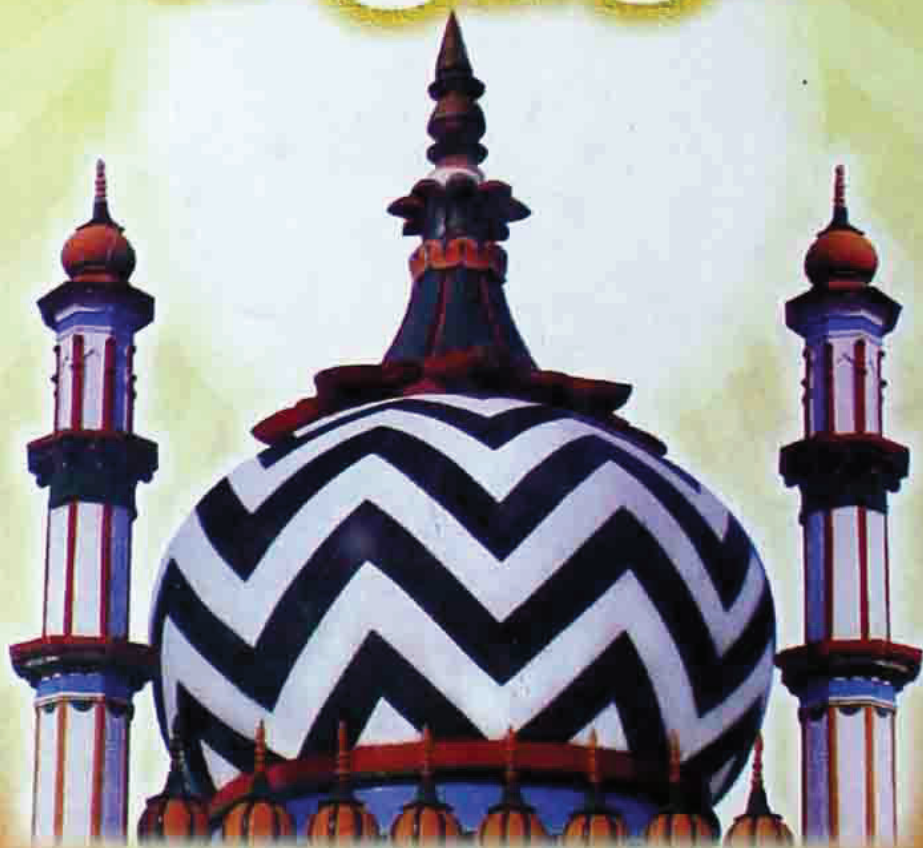


بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 مَنْ يَرِدَ اللَّهَ بِرَحْمَةٍ أَيْفَقَهُمْ فِي الدِّينِ
 مَجْمُوعَهُ

فتاویٰ امین شریف



مُرتَبِّین:

محمد عبد الرحیم العزیز، نشر فاروقی، محمد نوس رضا اویسی
 سرکاری دارالافتاء سوڈان، کراچی، شریف

اللہ
 رحیم



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَنْ يَرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفْقَهُمْ فِي الدِّينِ
مَجْمُوعَهُ

فتاویٰ بریلی شریف

○
استاذ الفقہاء عمدۃ المحققین
حضرت علامہ مفتی قاضی
محمد عبد الرحیم
صاحب بستوی مدظلہ العالی



○
تمام الشریعہ حضرتہ العلام الحاج
اشاہ المفتی
محمد اختر رضا
قادری ازہری دام ظلہ علینا

○
مُرتَبِّین:

محمد عبد الرحیم المعروف بنشر فاروقی ○ محمد یونس رضا اویسی

مرکزی دارالافتاء سودگران بریلی شریف



زاویہ پبلشرز

6- مرکز الاویس (سستا ہوٹل) دربار فارکیٹ - لاہور

فون: 042-7248657 موبائل: 0300-9467047



جملہ حقوق محفوظ ہیں

۲۰۰۴ء

بار اول ۱۰۰۰
ہدیہ 200 روپے



ذیر اہتمام نجابت علی تارڑ



- ضیاء القرآن پبلی کیشنز۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور ۷۵۳۱۹۵۳-۴۲
- دارالخلاص۔ ۳-۴ صف بلازہ متحدہ جگہ قصہ خوانی بازار۔ پشاور ۲۵۶۷۵۳۹-۹۱
- مکتبہ قادریہ نزد چوک میلاد مصطفیٰ سرکل روڈ۔ گوجرانوالہ ۲۳۷۹۹۹-۴۳۱
- مکتبہ غوثیہ ہول سیل (پرانی سبزی منڈی) کراچی ۵۸۴۰۵۹۱۰-۲۱
- مکتبہ عثمانیہ۔ رامتلانی روڈ۔ سیالکوٹ ۴۱۰۸۳۱۲-۳۰۰
- احمدیہ کارپوریشن۔ نجیٹی چوک۔ راولپنڈی ۵۵۵۸۳۲۰-۵۱
- مکتبہ المجاہد۔ دارالعلوم محمدیہ غوثیہ۔ بھیرہ شریف ۹۱۱۷۴۳-۴۵۲۱
- مکتبہ چشتیہ۔ بھیرہ شریف ضلع سرگودھا
- منہاج القرآن پبلی کیشنز۔ ضیاء مارکیٹ۔ سرگودھا ۷۴۱۶۳۰-۴۵۱

رقم زکوٰۃ کی نیت سے اسے دیدے اور اب وہ بعد قبضہ زید کو قرض کی رقم کو واپس دیدے تو اب قرض ادا ہو جائے گا اور زکوٰۃ بھی انکی ادا ہو جائے گی۔

کتبہ محمدناظم علی قادری بارہ بنکوی
صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم
مرکزی دارالافتاء ۸۲/ سوداگران بریلی شریف قاضی محمد عبدالرحیم بستوی غفرلہ القوی
۲۳ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۲ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں کہ
زید یہاں ایک مسجد میں امامت کرتا ہے اور اپنے آپ کو سرکار علیحضرت کا شیدائی کہتا ہے اور حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا ازہری صاحب قبلہ سے مرید بھی ہوا ہے اس کے باوجود ایک ایسے شخص کو اپنا استاد مانتا ہے جو دیوبندیوں و ہابیوں کی تکفیر کا قائل نہیں اور امان اللہ پھلواری کا مرید و خلیفہ بھی ہے، واضح ہو کہ امان اللہ پھلواری وہی شخص ہے جو دیوبندیوں کی تکفیر نہیں کرتا تھا بلکہ ان کو مسلمان مانتا تھا اور علی الاعلان دیوبندیوں کے پیچھے نماز پڑھتا تھا اور اپنے مریدوں کو بھی دیوبندیوں کی تکفیر سے روکتا تھا جیسا کہ اس کے مریدین اس بات کی گواہی دیتے ہیں اور اس کی خانقاہ سے چھپی ہوئی کتاب ”حیات محی الملتہ والدین و سوانح امان اللہ“ سے بھی اس کا عقیدہ ظاہر ہے جس کی بنا پر ۱۳ محرم الحرام ۱۴۱۸ھ کو جناب ازہری صاحب قبلہ و دیگر علماء اہل سنت نے امان اللہ پھلواری پر کفر کا فتویٰ جاری فرمایا جو فتویٰ ماہنامہ ”علیحضرت“ بریلی شریف شمارہ ماہ جنوری ۱۹۹۸ء میں شائع ہو چکا ہے“

ابھی چند ہی سال قبل یہاں دیوبندیوں کا ایک پیشوا و امیر عبدالرحمن گودنوی مر گیا تھا تو مذکورہ زید کا محبوب استاد اس کی نماز جنازہ پڑھائی تو زید بھی اپنے اس محبوب استاد کی اقتدا میں اس دیوبندی ناری کی نماز جنازہ پڑھی لہذا اب جاننا یہ ہے کہ زید شرعی قانون کے تحت سنی ہے کہ نہیں؟

اور اس کو اپنا امام بنانا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

(۲) جو لوگ زید کے مذکورہ احوال جانتے ہوئے اس کو اپنا امام بناتے ہیں اور اس کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں ان لوگوں پر شریعت کا کیا حکم ہے؟

(۳) زید لاؤڈ اسپیکر پر جمعہ کی نماز پڑھاتا ہے لاؤڈ اسپیکر پر نماز پڑھنا کیسا ہے اور زید پر کیا حکم ہے

المستفتی: محمد آفتاب رضوی قادری

چھتر دھاری بازار چھپرہ بہار

(الجواب :- دیوبندی عقیدے والے بسبب تو ہیں اللہ و رسول (جل علاوہ) کا فرد مرتد بے دین ہیں اور ایسے کہ علمائے حرمین شریفین نے فرمایا: من شک فی کفره و عذابه فقد کفر جو ان کے کفریات پر مطلع ہو کر ان کے کفر و عذاب میں شک کرے وہ بھی انہیں کی طرح ہے، اسکی نماز جنازہ پڑھنی پڑھانی حرام قطعی و گناہ شدید ہے اللہ عز و جل فرماتا ہے: ولا تصل علی احد منہم مات ابدًا ولا تقم علی قبرہ انہم کفروا باللہ و رسولہ و ماتوا وہم فاسقون کبھی نماز نہ پڑھے ان کے کسی مردے پر نہ اس کی قبر پر کھڑا ہوا نہ انہوں نے اللہ و رسول کے ساتھ کفر کیا اور مرتے دم تک بے حکم رہے۔ لہذا زید اور جن لوگوں نے دیوبندی جانتے ہوئے اس کے جنازے کی نماز پڑھی اور اس کیلئے دعائے مغفرت کی وہ لوگ توبہ و استغفار کریں اور بعد توبہ تجدید ایمان بیوی والے ہوں تو تجدید نکاح بھی کریں فی الحلیۃ نقلاً عن القرافی و اقربہ الدعاء بالمغفرة للکافر کفر لطلبہ تکذیب اللہ تعالیٰ فیما أخبر بہ جب اس کا حال درست ہو جائے زید جب تک توبہ صحیحہ نہ کرے اسے امام بنانا جائز نہیں اور جو نمازیں اس کے پیچھے پڑھیں ان کا اعادہ کریں بعد توبہ صحیحہ جب اس کا حال درست ہو جائے تو اسے امام بنانا جائز جبکہ اور کوئی وجہ شرعی مانع امامت نہ ہو واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۲) زید کو امام بنانا جائز نہیں ہے کہ اس کے پیچھے نماز نہ ہوگی اور جو لوگ جانتے ہوئے اسے امام بنائیں وہ سب سخت گنہگار ہیں توبہ کریں اور کسی دوسرے سنی صحیح العقیدہ غیر فاسق کو امام بنائیں واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۳) کسی نماز کیلئے لاؤڈ اسپیکر کا استعمال ہرگز ہرگز نہ چاہئے اور جو مقتدی محض لاؤڈ اسپیکر کی آواز شکر رکوع و سجود کریں گے ان کی نماز ہی نہ ہوگی اور جو مقتدی خاص امام کی آواز سن کر رکوع و سجود کریں گے ان کی نماز ہو جائیگی یہی ہمارے اکابر علمائے اہلسنت کا فتویٰ ہے سرکار مفتی اعظم ہند نور اللہ مرقدہ و حضور محدث اعظم ہند حضور مجاہد ملت وغیرہ کا تاحین حیات اسی پر عمل بھی رہا زید پر لازم کہ لاؤڈ اسپیکر کا استعمال ترک کرے اور توبہ کرے واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ محمدناظم علی قادری بارہ بنکوی
صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم
مرکزی درالافتاء ۸۲/سوداگران بریلی شریف
قاضی محمد عبدالرحیم بستوی غفرلہ القوی
۲۴ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۲ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرنے والی روح ایک مہینہ تک اپنے گھر کا چکر لگاتی ہے اور یہ دیکھنا چاہتی ہے کہ اسکے وارث کس طرح اس کے مال کا بٹوارہ کرتے ہیں اور اس کا قرض کس طرح چکاتے ہیں ایک مہینہ بعد سال بھر تک قبر کے آس پاس گھومتی رہتی ہے کہ دیکھیں کہ کون دعائے مغفرت کیلئے آتا ہے پھر اسکے بعد روحوں کی دنیا میں جا ملتی ہے۔

کیا یہ روایت صحیح ہے اور ایک مہینہ کی قید لگانا کہ اپنے گھر کا چکر لگاتی ہے اور ایک مہینہ بعد سال بھر کی قید کے اپنے قبر کے آس پاس گھومتی رہتی ہے جواب مرحمت فرمائیں تاکہ عوام الناس کی اصلاح ہو اور اسلامی تعلیمات سے واقف ہوں۔